السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان المبارک کے تین عشروں کیلیئے جو الگ الگ تین دعائیں کتب اور انٹر نیٹ پر عام پھیلی ہوئی ہیں، کیا وہ سنت سے ثابت ہیں ؟

پہلے عشرے کی دعا : یا حي یا قیوم برحمتک استغیث

دوسرے عشرے کی دعا : استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ

تیسرے عشرے کی دعا : اللھم اجرني من النار

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمضان کے مہینے میں اگرچہ کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں اور ان میں یہ دعائیں بھی کی جاسکتی ہیں ۔ لیکن ان دعاؤں کی تینوں عشروں کے ساتھ تخصیص کی کوئی دلیل نہیں ہے ۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ بلا تخصیص ہی اللہ سے دعائیں کی جائیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ